

الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ

کو جو کمزور اور استحقصال زدہ تھے اس سرزمین کے مشرق و مغرب (مصر اور شام) کا وارث بنادیا جس میں

مَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

ہم نے برکت رکھی تھی اور (یوں) بنی اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا نیک وعدہ پورا ہو گیا، اس وجہ

الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا

سے کہ انہوں نے (فرعونؑی مظالم پر) صبر کیا تھا، اور ہم نے ان (عالیشان محلات) کو تباہ و برباد کر دیا جو فرعون

كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾

اور اس کی قوم نے بنا رکھے تھے اور ان چٹائیوں (اور باغات) کو بھی جنہیں وہ بلند یوں پر چڑھاتے تھے ۝

وَجَوَرْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر (یعنی بحر قلزم) کے پار اتارا تو وہ ایک ایسی قوم کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں

يَعْبُدُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يَمُوسَىٰ اجْعَلْ لَنَا

کے گرد (پرستش کے لئے) آسن مارے بیٹھے تھے، (بنی اسرائیل کے لوگ) کہنے لگے: اے موسیٰ! ہمارے لئے

إِلَهًا كَمَا لَهُمُ إِلَهَةٌ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

بھی ایسا (ہی) معبود بنادیں جیسے ان کے معبود ہیں، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم یقیناً بڑے جاہل لوگ ہو ۝

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُمْ فِيهِ وَبِطُلٌ مَا كَانُوا

بلاشبہ یہ لوگ جس چیز (کی پوجا) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ ہلاک ہو جانے والی ہے اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ

(بالکل) باطل ہے ۝ (موسیٰ علیہ السلام) نے کہا: کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں، حالانکہ

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ آلِ

اسی (اللہ) نے تمہیں سارے جہانوں پر فضیلت بخشی ہے ۱۴۰ اور (وہ وقت) یاد کرو جب ہم نے تم کو اہل فرعون